پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

موجودہ حکومت کی تشکیل کے ساتھ ریاست میں تبدیلی، ترقی اور غریبوں کی مستحکم کاری کا نیا عہد شروع ہوا: وزیر اعلیٰ

ریاست کی موجودہ ترقیاتی شرح کو بڑھانے کی سخت ضرورت

۱۰ رمئی ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی ریاست میں تبدیلی، ترقی اور غریبوں کی مستحکم کاری کا ایک نیا عہد شروع ہوا ہے۔ ترقی کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے فی الحال دستیاب وسائل کو تیزی سے بڑھاتے ہوئے اقتصادی ترقیاتی شرح کو ۱۰ فیصد تک ہی حاصل کرنے کا نشانے کا تعین کیا گیا ہے۔ ایسا ہونے پر بھی ریاست کو ترقی کے لیے ضروری مالی وسائل فراہم ہو سکیں گے۔ اس کے لیے زراعت جیسے پرائمری سیکٹر کے ساتھ ساتھ صنعتوں کو بڑھاوا دینے کے لیے 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' اور ٹیکس ریفارم جیسے قدم اٹھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیتی آیوگ سے موصول مشورے پر سنجیدگی سے عمل کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں یوجنا بھون میں نیتی آیوگ اور حکومت ہند کے مختلف وزارتوں کے اعلیٰ سطحی وفد کے ذریعہ اہم موضوعات پر دیئے جارہے پیشکش کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کررہے تھے۔ انہوں نے وسائل کے معاملے میں اتر پردیش کو خوشحال ریاست بتاتے ہوئے کہا کہ قریب ۲۲ کروڑ کی آبادی والی یہ ریاست ملک کی سب سے بڑی ریاست ہونے کے باوجود ترقیاتی فہرست میں پسماندہ مانا جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش کو ایک زرعی پردھان ریاست بتاتے ہوئے کہا کہ یہاں کی تقریباً ۷۷ فیصد آبادی دیہی علاقوں میں رہائش کرتی ہے۔ ریاست کے کل دیہی کنبوں کا تقریباً ۷۵ فیصد کنبہ کسان ہے۔ ان میں سے تقریباً ۶۵ فیصد کنبوں کی آمدنی کا خاص ذریعہ زراعت ہی ہے۔ جب کہ اس علاقے میں حقیقتاً آمدنی بہت کم ہے۔ فی آدمی آمدنی ۱۳-۲۰۱۲ میں یہاں ۳۶ ہزار روپئے تھی، وہیں ۱۷-۲۰۱۶ میں قریبا ۵۳ ہزار روپئے تخمینہ ہے۔ اس طرح ریاست کے ہر ایک آدمی کی آمدنی، ریاست کے ہر ایک فرد کی آمدنی سے تقریباً آدھی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مالی سال ۱۷-۲۰۱۶ میں ریاست کے ترقیاتی شرح ۴ء۷ فیصد شمار کی گئی ہے، جس میں اضافے کی سخت ضرورت ہے۔

ریاست کی آبادی کا زیادہ تر حصہ زراعت پر منحصر ہونے کی وجہ سے اس علاقے کو مضبوط بنانے کی اولیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کا نشانہ حاصل ہوگا، جب زرعی پیداوار نیز زرعی پیداواریت، دونوں میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے لیے کسانوں کو جدید تکنیک سے جوڑنے، زراعت میں سرمایہ بڑھانے اور زراعت کے لیے سائنسی تکنیک کو بڑھاوا دینے کے لیے ضروری قدم اٹھایا جائے۔

ریاست کی ترقیاتی شرح کو بڑھانے کے لیے صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے جناب یوگی نے کہا کہ اس سے روزگار کے مواقع بڑھانے کے ساتھ ہی ریاست کی اقتصادی حالت میں بھی تیزی سے سدھار لایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضابطوں اور عمل کو آسان بناتے ہوئے صنعتوں کے قیام میں لال فیتا شاہی اور انسپکٹر راج کی دخل اندازی ختم کرنے کے لیے قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ بجلی جیسی بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے موجودہ ریاستی حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے مختلف فیصلوں کی اطلاع دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ۱۴؍اپریل ۲۰۱۷ سے شب میں بجلی سپلائی سمیت ریاست کے سبھی ضلع ہیڈ کواٹروں کو ۲۴ گھنٹے تحصیل ہیڈ کواٹروں کو ۲۰ گھنٹے، دیہی علاقوں کو ۱۸ گھنٹے بجلی سپلائی شروع کر دی گئی ہے۔

ریاست کی صحت خدمات کی بہتری کے لیے کی جا رہی کوششوں پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سمت میں ابھی مزید اور کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زچہ بچہ کی موجودہ شرح اموات پر غیر اطمینانی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت موجودہ شرح اموات کو تیزی سے گھٹانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھانے کے لیے پابند عہد ہے۔

ریاست کی ترقی میں اقتصادی اور علاقائی تفریق کو کم کرنا ایک بڑا چیلنج بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بندیل کھنڈ علاقہ اور مشرقی اتر پردیش میں خواتین اور بچوں میں سوئے تغذیہ کا مسئلہ ہے۔ ریاست کے تقریباً ۹۲ فیصد کسان مارجینل اور چھوٹے کاشت کار کے زمرے میں آتے ہیں۔ ان سبھی طبقوں کے لیے غذا تحفظ یقینی بنانا ریاستی حکومت کی ذمہ داری بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے لیے ہدف پر منحصر

پالیسی اور منصوبہ تیار کیا جائے۔

جناب یوگی نے کہا کہ ریاستی حکومت ہر شہری کو صاف پینے کا پانی فراہم کرانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ پانی سپلائی پروجیکٹوں اور پروگراموں کو معینہ مدت میں معیار کے ساتھ مکمل کرانے کے ساتھ ہی بندیل کھنڈ علاقے اور ریاست کے درمیانی اور مغربی علاقوں میں گرتے ہوئے آبی سطح کو روکنے کے لیے سنجیدگی سے کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والے کنبوں کے لیے ہر پانچ برس میں معائنہ کرانے کی سفارش کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بی پی ایل کنبوں کی اپڈیٹنگ کرنے میں مدد ملے گی۔

اس سے قبل نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین ڈاکٹر اروند پنگڑیا نے ٹرانسفارمنگ اتر پردیش موضوع کے تحت تفصیل سے مختلف نکات پر تجزیاتی اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو ضروری قدم اٹھانے کی صلاح دی۔

نیتی آیوگ کے چیف ایگزیکیٹیو افسر جناب امیتابھ کانت نے بجلی پیداوار کی شرح کم کرنے، بجلی تقسیم کمپنیوں کے صلاحیت میں اضافہ اور 'اُدے' کو موثر طریقے سے نافذ کرنے پر زور دیا۔

پروگرام میں کابینہ کے رکن جناب سوریہ پرتاپ شاہی، محترمہ ریتا بہوگنا جوشی، محترمہ انوپما جیسوال، ڈاکٹر مہیندر سنگھ سمیت چیف سکریٹری مختلف محکموں کے ایڈیشنل چیف سکریٹری / پرنسپل سکریٹری / سکریٹری اور شعبے کے صدور موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت پرنسپل سکریٹری منصوبہ بند کے ذریعہ کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆